

\* اسلامیات \*

سورۃ الفرقان : 63 - 77

موضع :

(۱) سربت اور کردار کا صاذل (کا ذل کی وجہ پر)

صاذل بدل

ماذل تبا هزرت محترم نہیں کہا۔

(۲) رحان اور شیطان کے بنوں کا لفابل گیا گیا۔

63 آیت : رعن

”وَعِبَادُ الرَّحْمَنِ عِشْعَانٌ مُلْئَى أَنْ حُنْ وَإِذَا خَاطَبَهُمْ الْمُجْاهِلُونَ  
أَوْ بَنْدُولٌ دُوْلُكَتٌ جَلْقَهُهُ ۝۵۰۔ تیر اور جب ل جویلزی  
مجھا طب سینا فراہنا بینے سکھی کو جو کر دینا  
سینا

کالو شل ما (۷۶)

سلک کہنا۔

تر غمہ۔

مر رعن کے بنے وہ ائے ہو زمین پر زرم جاں جلتے ہے ادا  
جب جاں ان کے بنے گے وہ کہہ دیتے ہیں ”کم کو سلام“

نرم جاں \* ان اکثر کے نہیں جلتے۔ بکپس حق

(۱) مریل دین کے بھاریوں کی طرح بھی نہیں جلتے۔ صالوی۔

(۲) نظمہ نفوی کی نمائش نہیں کر دے۔

ان سفید ہی کو کوں چیتا گیا۔

کر اس کے دفعہ  
اکثر میں ایک بھاری کہتے کر اس کے دفعہ  
وجہ کیا ہے۔ اور وہ تکبیر ہے۔ اس کی وجہ سے مہاشی ببر بادی و شباہی اور سوت  
سے مناد کی وجہ بنتی ہے۔ دوسروں کو کہٹے مکوٹے سمجھنا اور خود کو بھر سمجھنا۔ اگر  
جاں بدل جائے تو یہ جل جا دیتے کر اس میں اکثر آگئی ہے۔ زمانی بھاری۔  
\* انہیاں کی خطرناک بھاری ہے۔ بہت بڑی جلیں بھی اسی وجہ سے  
تھیں۔

\* مریل دین : صالوی انسان کسی کام کا نہیں چھوڑتا۔ ایسا انہیں اپس  
بن جاتا ہے۔ کہ اگر اس کے بیے مرے ہیں تو دوسروں کے بھوں زندہ ہیں۔

صحابہ کو تو چیزی دیکھیں دی کیا کہ ان میں کو بھاری فتنہ ہو جائی

## لیفیم المعرکہ

ال ساری بچاروں کو فتح کرنے کی بجائے اسے توحیدی و ملکیت دے دی  
اور عقیدہ آخرت پر لفظ مُرَوادِت -  
م منع - اگر خاتون جلد مانو معرف الدہما -

### ملکہ و نقوی کی ناٹھی:

رباکاری: رباکاروں کو کمال یعنی یونیت  
اوصال وعدالت یعنی ائمہ کا ولی یعنی رباکاری نہیں کر دیں - رباکاری کو  
یعنی جیوتا مشرک مژاہ دیتا ہے یعنی لوگوں کا دھماکہ اکرمیادت کرنا ناکر سارے  
اسے رجیا سمجھیں -

اصل حضور پیار کی انسان کیان کرنا نہیں ہے۔ بلکہ  
انہیں بچاروں کی بیان کرنا دیں۔ میں کی وصیت اس کی سخنیت خراب  
یقیناً -

اُس انہیں یو اشٹ کو سمجھو کر fatwa میں کرو کے  
جو وہ مزروعہ بودا یہاں میکن اگر انسان ان کے بغیر کرے گا نو وہ عارضی یہو تو  
حکمہ ایسا (۱) فتح یو گئے -

### مخصوص (کذبہ)

اور جب کوئی اسے سیہو رکی کر دے  
ہے تو ان کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ ایک یہودی نے اس کا نام آپستے کہا اعلیٰ  
کلفت ادا نہیں کیا۔

### ملکہ ایڈ عہر (۲)

”والدین دبستون راجم سجراء و قبام“:  
اور وہ لوگ صن کی رائیں اپنے رب کے حضور حبیب

من گزر دیتی ہے۔

### شروع:

ان کی رائیں سیہو رکی کر دے یہو شے نہیں گزرنی -  
اعتداد کے بعد لگی شیس منع کیا گیا۔ اور مٹا لی گلوچ یہو دیتے اور اعتماد کے  
بعد کا عصت شر اپنے بیٹے نہیں ہے۔ دینا صن آئے کارصل معتبر انسان بندھتے  
ہیں کو جو خطا نہیں یعنی ہے۔ رات کو ان کی معافی مانگتے ہیں

آیت بصر (۳): ”والدین یقولوں رہنا اصراف عنا عذاب (جنم) رہنے اور مکان  
اور رکاوں جو کہتے ہیں۔ توں یہیں جیا لیں جنہیں کہ  
عناب سے بچا لیں اور اس کا عذاب جان سے جیت جانے والے میں شک  
وہ انتہائی بحری ہے ریاست کی قلعہ“  
(بزرگ)

(امروز)

۶۶: اور وہ لوگ صب خرچ کر دے ہیں جو نہ ہی ضغط خرچی کر دے پس اور  
 (بلکہ) نہ ہی کھو سی بلکہ ان کا خرچ ان روانہ افراد کے درمیان اعتماد بین ہائے  
 میٹا شاید۔

**۴ اسراف:** اسراف کے دین صرفی ہو دے پس۔ (ن) ناجائز معاملات یعنی جس کی متریعت اجازت نہ دے۔ جس میں نہ افلامی فائدہ اور نہ ہی کوئی انسانی فائدہ نہ  
 سُر ہے تو نہیں یعنی ناجائز کردہ زمرے میں آتی ہے۔ جس سے نہ مرف دو ہے جلٹے پس  
 بلکہ رسانی اپنے آپ کو بھی جلا ریت۔

کلّ مسلسل صراحت و حکایت مفطر خرم!

”سر وہ حیر ہون شہ سیر اسرافے اور بے چنی“

”بے ما کرد خرم!“

(ن) جائز بلکہ خرم سے تجاوز کرنا: اسلام نے یہ حیر کہتے ہیں کہتے دیکھتے۔ یعنی اس کھانا کھانے کو پیٹ کو دین عصوں میں نہیں کر دے۔ ایک کھانا کھانے، ابھی یعنی بلکہ اعد شہر سانش کریں۔ یہ نہیں کہ سارا طہانت سے پیٹ پہنچ جائے اور رسائیں ہی نہیں۔  
 دو صورتیں: حشیث سے زیادہ خرچ کرنا: اینی خادر کو دلکھوکھر خرچ کرو۔ نہ کہ  
 سُر کیسے ڈرتے ہوئے ضغط خرچی کر دے۔

خرچ سے زیادہ خرچ کرنا: حشیث ہے بلکہ دوسروں کو دلکھانے پیدا کر من مال دار پس۔

(نن) اللہ کی رضا کیلئے خرچ کرنا سبیں رپا کاری: خرچ کرنا ہے۔ بلکہ اپنے ذاتی مختار کیلئے۔ کہ وہ اس کی غربت کر دے۔ یہ کس خانوں نے بیلہاری پیلان اللہ تو نہیں ملتے  
 ”عالمی، صرفی، مشیر کو فیاضت دو دل سے“ ”اُن عمل اعمالِ پیشافت“ پیلے جنم پس دائل نہیں جاتے۔

”اعمالِ خادر و صدر رفتہ ہوں بیرہست۔“

(اربعہ نوی)

(ن) سیکھ احادیث ہے۔

(۲) قائم احادیث علیہ السلام ہے۔

(۳) بماری احادیث بخاری اور سلم ہے۔

صحیح البخاری، صحیح العسلم: کو

آنکھے بند کر کے

رسول کوئی نہ فرمایا: پیش اعمال کا

دار و صدر رفتہ ہے۔ یہ رسانی کو وہی کیوں

ملے گا جو اس نے نہیں کی: جس سمجھنے نے اللہ

اور اس پیغمبر کیلئے پیغمبر کی تو اس کی پیغمبر

اور اس کے رسول کی تصور کی جائے گی۔ اور اس

نے میں دنیا حاصل کرنے کیلئے پائیں یا سمجھی عورت اس سے

نکاح کرنے کیلئے پیغمبر کی تو اس کی پیغمبر اس کام

کیلئے تصور کی جائے گی۔

\* عبد اللہ بن جہمان: اس نے کفار کے دریز خران کھوٹے یونہی شمعیں لے کر دیں تھے  
وہ بخوبی سکن اس نے دے کریں تھیں کیا کہ اللہ میرے گنہ عاصف کر دے گوں  
کہ اس کا اعلیٰ نہیں تھا۔ اسکے سارے اعمال فنا کی پوری تھیں۔

(در) حاشر مزور بار کو پورا نہ کرنا۔ یعنی اگر انہوں نے بیان میں مزوری کی خواہ کروائی تو وہاں مزور بیان کی طرح رہتا۔  
(ن) حاشر مزور بار پر نہ سایا کہ خرچ کرنے کا حق کرنا۔ یعنی دسیرت۔ لیکن اس مزوری سے زیادہ خرچ کرنا سمجھتے ہیں کہ مزور کو پرے مکول میں داخل کروانا بھی۔ یعنی قدر مزور بیول کی طرح رہتا۔ لیکن اپنے بیول ویک کیسے زبردرا یہی خرچ کرنا۔

\* 67: "اور وکا لوگ جو اللہ کے ساتھ رہی اور معمور کرنیں لیکارئے اور نبی کی  
جان کو ناخوش مغل کرنے دیں میں کافی تر ایکھت صرام ہر روز بیانیے۔ اور نے  
یہی بدکاری کی مرکلیب سوتیں۔ تو ہیں۔ لہر جو سخن یہ کام کرنے کے وکار اس کا  
بدکمرزو رہا۔ گا۔" "وَصَنْ لِفْلِ ذِيْدِ يَلْقَ اَنْسَمْ"

(1) سر (2) صفا

$$= 5.16 \mu(3)$$

عرب کے اندر یہ ٹیکن گناہ بین زیادہ تھے۔ اُسرا اللہ کے علاوہ سی اور کو ٹانگوں مانگتے ہیں۔ نوبہر میں ترک سے۔ اللہ کی صفات کی اور صور صحبتنا۔ یعنی اگر اللہ را زیست ہو تو ہم خصوصیت کی اور صور کرنا۔ بزرگی کی بڑی حجم دیتے۔ کہ اللہ کے ٹانگوں کو لاگو نہیں کی جا رہا ہے۔

\* 68: يَصَاعِدُ لَهُ الْقُرُبُ يَوْمَ الْعِيَامَةِ وَيَكْلُمُ فِيهِ عَهْنَانَ -  
کئی گناہیں خدا دیا جائیں گا غرباً میساں کس کو زلت کے ساتھو یعنی کہلے -

(یقان عف کے درصیفی)

(۵) اس کے عذاب کا سلسلہ صورتی کی تکمیل میں پہنچ سکتے۔ سلسلہ میں بزر غفارخ کو حکیم پیارگاہ کی قفر کی مزاجات ملے گی۔ سر کی کمی مزاجات ملے گی۔ ہر گناہ کی مزاجات ملے گی۔ اس دعویاد نظر کی کیانو دوبار عذاب اپنے ملے گا۔ اس جتنی بار زنا کیا ہے تو اتنی بار عذاب ملے گا۔

۶۹: اگر مصحح کتاب و آمن و عمل عقل صاریح فاولنڈت بتیرل  
میں جو نویسکری اور ایمان لا دی عمل کئے نیک کام دیں تو گ بیل و سی

اللهم نسألكم حسناً وعما لا يغفر رحمة  
الله تعالى درجة نبيكم محمد صلى الله عليه وسلم والآن دورة حمد مكرمة واللهم

"سوائے اس شخص کے جو تم بہ کر رہے اور ایمان کے آئے اور نیک عمل کر رہے، پس ان کے لگناہ نیکیوں میں بدل دشمن کرنے کے اور اللہ بنجتے والا رحمت ہے۔"

- حکم:** دین شریعت  
 (ن) جو لگناہ کیا اس پر سُر مندہ ہونا۔ انسان جو لگناہ کر رہا ہے۔ اس کا بدلتے اس دیا جانا  
 ہے۔ یادوں اسے دنیا میں مل جائاتے ہیں۔ پا ۲ ضرر میں۔ لگناہ میں ایک زیر ہے۔ اس پر بھی  
 رہنا دکھو یہونا جائیتے جتنا کی اور کام میں سُر مندہ ہونا۔  
 (۱) جو کبھی اس کی وجہ پر بھرنا۔  
 (۲) دوبارہ نزکت کا بغیر دلنا۔  
 (۳) دوبارہ نزکت کا بغیر دلنا۔  
 (۴) لگنا پول کی نیکیوں میں بدل دینا :  
 (ن) لگنا پول کی خوبی نیکیاں سُر مندہ ہو جائیں۔  
 (۱) جو لگناہ کر رہا تھا۔ اب پر جو بھر جائی۔ "لگناہ کی معافی مانگ لی۔  
 (۲) اس پلے ہو بہ اور عمل صاحبہ حمزہ کے۔  
 (۳)

## ۷۰: وَ كُلُّ نَابِ وَ عَلَى صَالِحٍ

**درجہ:** اور جو شخص کو بھر جیتا اور نیک عمل کرنے لگا ہے  
 وہ رَبِّہ کی طرف بیوی کیا جیتا کہ ملٹ اپنے حافظ ہے۔

(ن) حیرت:

(۱) اسلام: دِبْحَاءُمْ لَنَّ يَوْمَ دِبْحَاءُمْ کو معاف کر دیتے ہیں  
 اسکے انہیں کیا جائی کہ آپ کو لگناہ معاف نہیں کرنے کا  
 دن دھر وہ والیں ملیٹ جاتے ہیں۔ لیکن اسلام کی فلسفی پرستے کہ ملائم لگناہ  
 دیکھے معاف کر دیے جاتے ہیں۔

ذفرت ابویس سید کاظم ممتاز ہیں کہ صوفی غازی ریاض  
 کے آپ۔ اور نئی نئی مفت کیلئے ذفرت را نہ دیکھ عورت کفرتی تھی۔ تو عورت نئے کی  
 کہ مجموعتے ایک لگناہ ہے اور اس کے نتیجے میں بچے بھی بیدار ہوا۔ اور اسے مغلبہ دیا  
 ہو کیا فری معافی پر ملکیتے۔ تو آپ کیا مزماں پاپیں۔ تو آپ نے نتیجے میں بچوں کی  
 آشناتہ لہا کہ یہ سرکار کی جانب غلط متعارف دیا۔ تو آپ نے عورت کو دھومنڈا کر پنپا  
 کر لگناہ معاف کر دیے جائیں گے۔ تو وہ عورت بھرتے میں لگر لگھی۔

اس اور بزرگ اللہ کحد سول کے پاس آیا تو اس نے کہ  
 کوئی نہ دیتے لگناہ کیا ہے کہ فوری دنیا ہے وہ بصل سکتے ہیں تو کندا مری  
 صافی پوچکی ہے تو آپ نے مزماں پاک کیا تمرا نسلیم ہے آجی۔ اس نے کہا ہی۔ تو  
 آپ کنکھا کے سارے لگناہ معاف کر دیتے گھر

آپ 71: "اور وہ لوگ جو جھوٹ کے لئے اور جب کسی بیوک  
میز کے پاس ان کا گزر دیوں تو میر یعنی آدمی کی طرح گزر جانے ہے۔  
با وقار سخن

کہ جھوٹی کیا ہے۔

ن کی نر و زن میز کو جو اپنے ہمراہ دینا۔

(2) بھاری عزم الموقوف کا سب سے بڑا لگنا ہے۔

(2) جھوٹ بھی لگانا ہے۔ اور وہ اس میں دلچسپی نہیں ہے۔ اور میں  
اس طرح کے حاموں میں شامل نہیں ہوں گا۔

آپ 72: اور وہ لوگ جب ان کے ساتھ ان کے رب کی آمدیں ہیں  
جا نہ ہو کہ بھروسہ کی طرح

رن دل کے خوف طاری ہو جائے ہے۔

(2) دل نزدیک ہو جائے ہے۔

(3) اور الیک ایمان بیٹھ ہو جائے ہے۔

(4) رونگٹے گھر سے ہو جائے ہے۔

\* 73: عالم دریج یقونوں رہنا ہب لذا من ارواجنا

تو انہیں عطا کر دے ایل و ایل سے آنکھوں کی

خفیہ کے عطا کر دے اور یہیں بنادرے ملنگی کریں گے لیکر۔

\* اونکھوں کی خفیہ۔

(2) انہیں ایسا لگی دل دے دے دے۔

(2) بلند افضلیت سے آرائی کر دے۔

لکھی رشوت اور جھوٹ کی سچی بیوک گزر کریں

\* 74: اولینک رخزوں انفراد فہرست

لیتی وجہ ہو جو اس کھر والے حامل ہے۔

\* عظم انسک نہ ملے۔

پیشہ کم انتہائی لال کیسے تو نکھوں کے خفیہ کی وجہ پر کھلے ہے۔ اس کا ایک خوب  
بھی نہیں دکھو سکتے۔ جنبد میں رہنا کو وہ کچھ مل سکتے ہیں۔ انسان اس  
کا رہنمایی نہیں کیا جاسکتا۔

\* 75: وہ ہمہ اس میں رہتے ہیں۔ اور کچھیں اس سے چھپنے نہیں جائیں گے۔

اور کھانوں پر دستے ہیں خفیہ اور اخویں یعنی دریا صدر کی چکرے۔

جنبد میں صبی ڈیز کی خواہیں کرو گے وہ فوراً بوری ہے۔

\* ۷۶: کہہ دو نیس بیرو اُکرے گا میر رب تھیاری "مردم است نہ بعلو  
آج تم نے جھولائی ہے۔ عنقریب اپنا عذر دب آئے گا۔ جو چیز جانتے گا۔ اور  
دعا بھی سر بادھے گے۔" ← →  
احادیث

\* (۱) "اعمال کا دل او صرار نہیں بیہت" دن خلوص نہیں:

آپ کی بیوی خالص اللہ کو فرش کرنا یعنی جائیں۔ نزکی  
صرف دکھاوا۔ کہ کسی کو دکھاوسے کہتے ہے نہیں نہ اینا یعنی حاجت۔

(۲) سند کا انبیاء: (ن) اسرارہ قسم

سند کی لیروی کرنی جایا جسکے عرف اللہ کی رسول کی  
بھی سند بیونی جائیں۔ "آپ بودی دینا کہتے ہیں کہ عرف اللہ کی رسول کی  
آسمانی کی بھی سند دیں تو عمل کرننا جائیں۔"

(ن) سخنی

(۲) تشبیہ

(۳) عالم: یہ لئے دو ہے۔ جن سے دوزخ کو بچ کر جایا جائے گا۔

(۴) مومنو کی مال: ~~حکم اللہ~~ حکم عالم نہ رہنے میں کوئی مسئلہ نہ زیاد  
چھٹے نہیں چیز داخل کر دی سیارے اس دن میں ہو اس میں شامل نہیں  
ہی۔ اس نہیں رہنے میں کو قبول نہیں کیا جائی گا۔ باقی رہنے کا حکم گا۔  
آج من نے کھرد پا کھل عبارت لئے یعنی لا دین اور  
اب اس میں کوئی چیز شامل نہیں کی جا سکی۔

(۵) خالق الابیاد:

(ن) الضراب: ۶۰: ختم الابیاد میں یہ احادیث شامل کرنے ہے۔

(۲) احادیث کمزکم (۵) حدیث:

(۳) صحابہ کرم کا الفاق:

بسیکر انکار: اس نے بیوی کا دفعی کیا لھتا۔ کو صحابہ نے ان

سے پڑ کی۔

(۴) عالم علمائے امت کا الفاق:

جو آپ کو نہیں مانتے گا وہ صد اور اُنکے

پس منماں ہوں راستہ اسلام سے فارغ ہے۔

## علوم اسلامیہ کے نامہ

- \* ۱) احادیث، عرض غفاری، الصفا والعبا
- (۱) میں نہیں بیت کو فتح کیا۔ سازی اپنائی گئی۔
  - (۲) مسلم کے لئے ادب سے اپنے اسدار کے سامنے بیٹھی۔
  - (۳) اسلام کی دشمنی۔
  - (۴) اعمال کی حکومت۔
- ۵) حوزہ ایجنسی صالکوں کو جنم دے گی۔

- (۱) اولاد ایت والدین کی ناصرمان پوری رکھی۔
- (۲) خود ہاتھ بیت زیادہ سیکھی۔ بوتوخوں کی تحریک ہے۔
- (۳) نگل پاؤں والے۔ اور جنپول کے پاس دفعہ کا ہے بس نہیں۔ اور اکیا جیسا کہ تو وہ بڑے بڑے عمل بنائے گے۔

### \* سورۃ الحجرات \*

- (۱) سورۃ کان آم
- (۲) زمانہ نزول
- (۳) صوضنوع

حرب احرار کے اصول نہیں ہیں (عویض)۔ نو وہ لوگ اپنے کو یہ برس کے باہر رہتے ہیں لیکارنا مُرقع کر دیتے ہیں۔ اس لئے اللہ کی نیت اپنے یقانیت منع مزید اسے

### زمانہ نزول:

در ۸ تا ۹ بیان کے درمیان نازل ہوئی تھی۔

- (۱) پیر عرفی صورت ہے۔
- (۲) عدنی دور کے آخر پر نازل ہوئی۔
- (۳) پر ایک ہی صوضنوع پر نازل ہوئی ہے۔ بلکہ مختلف صوضنوع کے ملکے بنایا گیا۔

### صوضنوع:

جان کا حفظ، مال کا حفظ، عزیز دلائر کا حفظ، عقل کا حفظ  
دین کا حفظ۔ یہ یادیجگاہ شہر اس کی بنیاد ہے۔

### شہماں اصل کے اصول:

(۱) اسلامی عالمی ایم ڈریک (دفتر)

کنجی بھی قدم اٹھات سے پہلے یہ دلکھو دکھو  
رسانے والے میں اللہ اور اس کے رسول کا اعلیٰ کیا ہے۔  
دار الحسن، سنت، حدیث، رور صدرا کو ان سے آواز  
کرنا چاہیے۔ انتظام ایم

(۲) مالوں کی حکمرانی کا طریقہ =

دیکھ رہا ہے۔ انسان کو جس انسان سے صحت یقینی ہے۔ وہ اسی کی دفعہ دل ڈھلن چاہتا ہے۔ میر ایک کے دماغ میں اللہ کے رسول کی عظمت بخداو۔ آب روزہ صحن علی کر رہے ہیں۔ تو بانی دل نہیں تھی تھے عاد۔ کہ اللہ دیکھ رہا ہے اُگرچی فاؤن یونیورسٹی وہ قانون پڑھنے پڑھا۔

(۳) کوئی بھی فریضت سے متعلق اس کا Source دکھلوں لیا جائے۔ فابل اعمارت پانیس کے روز اس کے میول سے بڑھنے والے اگر کمی کے حرم کیا ہے تو یہ مخفوق کرو۔ کرو جس اس شخص نے کیا ہے کہ نہیں۔

اُن حصے میاہیے کر دیں۔ ”ایک سخن اپنے پاس کیا کہ میں نے جرم کیا تو  
تھا۔ میں نے مزرا باغاموٹی پر جا فرگوس کی کھینچی تھی۔ تو وہ سر لوڑ کر گئی۔  
جبار مرتبہ آباد کے پاس آیا۔  
(۶) سلیمان (۷) کا یادی ہے ”درالحمد لله رب العالمین“

(5) ملکانوں کے عالیٰ بھائیجی خارجہ کا ذہنی ام-

غیری کو مثل درست گارس قلب ایام تک دل جنگل کی خوشبیروں نہیں آئی گی۔

(۶) ان سماجی برپا شوند که اخلاق معاشرین مدنی صنایع را محبوب نہیں کریں۔  
حسن جمعوتی، حسن تهمت، بر اغل و فیض، اور  
عنه بود کرکندا۔ کسے کوی خاص سو سے کرکندا۔ Parandah

(۷) ایک عالمیں بڑی اخلاقی اگریز (Racism) کا خالق (Percey) - سی کی قتل اتنا رہا۔

سلک جیسے میں الفلاح آپا تو اس میں لاٹھوں ختم ہوتے۔  
 (Q) : اسلام کا حامی اسلامی دینی کافی نہیں بلکہ اسلام کے صعبہوار پر عالم  
 کو نہایت سخت کرنا یعنی۔

کہ اگر مسلم بھائیوں جان کی فرمودت پڑیں گے تو اس سے سُر زیر نہ کرو۔

بیان: آتے ایمان والوں اللہ اور اس کے رسول سے پیش فرمی منظر و اور  
اللہ سے ڈرست رہوئے ہے شاہزادہ سنند والا اور حاشیت والا ہے۔

(الا خراب ۳۶) اسکی ایمان و ایسے مرد اور عورت کو  
حائز نہیں ہے کہ رسول اللہ کوئی ضبط کر دے تو وہ اس پر یقین نہ کرے۔  
اسے سعید بن محمد ربِ یونہ کی مقدمہ بیہ (س) وحدتِ حق موصن  
نہیں یوں ساخت جس نئے تاریخ کو صحیح تقویٰ نہ کر لیں۔ ”غیر وہ اس ضبط  
سے حل میں کوئی دنگی یعنی محسوس نہ کرے۔“

آئینے صاحبین قبل کو روانہ کر دیتے ہی  
اور سماکھہ نفیض کر دیتے ہیں جو کہ اگلے سال آپ صریح فرمائیں  
سے گزرو گے یعنی) آتے پرہلہ فرما جائیں۔“ یہ آدمیت بھوچا کے مصطبہ کیسے کہا  
کرو گے۔ ”تو یہ ضبط اس طرح فرمادے۔  
ذ) بلکہ اب ازٹہ۔

(۲) بستہ رسول اللہ

(۳) افسوس برلنی

(آیت ۲) آتے ایمان والوں اپنی آوازوں کو بلند کرو پسخمر سے  
اور نہیں ان کے اوپری آوازیں بات جسے دمہ آجیں میں لکھ دیں ہم  
اور حمایات اعمالِ صنایع یوں جائے اور حمہ کو پہنچ دیں۔

(آیت ۳) بستہ بُرلی آوازیں پسخمر کے سامنے نہ دکھنے سے سر ازٹہ  
کے دلوں کو نہ فوٹیں بلکہ دھائیں لیجائے۔ اور ان کے بلکہ پیری صفات  
اہمیتِ عظیم ہے۔“

جس سے محبت کی فاجی ہے۔ ”تو اس کی باری بیع جانی  
جانی ہے۔ یعنی اس کی اصرار کا کہیں ذکر بیع یورا یہ تو فواؤن (اٹھڑی)  
نگو سیما۔

(آیت ۴) اعمالِ صنایع یونہی وہ) (ایک نی کی پہ عظمت کیوں ہے۔

(۱) پسخمر کوئی عالمِ انسان نہیں پیردا۔ اس میں تمام  
اخلاقیات کا مجموعہ یورنے ہے۔ اگر ان کی تو میں ہے۔ ”تو بوری انسانیت کی تو میں ہے۔  
اللہ میں گناہ کرنے کی علاحدہ بیسی یوں ہے۔“ تکلیف کا گناہ نہیں کردا۔  
(۲) پسخمر اللہ کا سفر یورنے ہے۔ پسخمر کی تو میں اللہ کی تو میں ہے۔  
(۳) پسخمر خانوں کی اتفاقیتی یورنے ہے۔

”و یعنی جس بھی پسخمر بھا کہ اللہ کے لئے اس کی  
ظاہریت کی جائے۔“

”کوئی سخن بھی اس وقت موصن نہیں۔“ یعنی ملکِ اجنب قائم ہے  
اس نے اپنے جمیعت میں اس کے والدین، اس کی اولاد اور دیناں کی پرچم  
پہنچ دیے۔

کوئی شخص اس وقت نہ موصی نہیں یہ ملکہا جب تک اپنی فنا  
قوسہ سہات اس دین کے نابع نہ کرے جو میں ہے تک اس پر ملے ۔

\* احادیث کی ایجاد :

(ن) حدیث طبعی و حقیقتی ۔

(2) حدیث اسلامی آئین کا مشتمل ماذن :

(3) حدیث فرزان کی تصریح :

(4) حدیث کے بغیر فرزان کے معانی مدلن ملکی یہ جانلتی ۔  
(حوالہ) (سورة النجم) یعنی نہیں بولنا رینی مرفی سے بلکہ  
پر الہ کی صرف سے وحی یقینی ہے ۔

حوالہ (سورة النساء) ہے نہ کو وحی مرنے جسے کہ عیم  
نہ وحی کی حجتی جسے کہ نوح اور ان کے بعد انبیاء کی صرف البر عجم دراعمال  
اور رسم حاصل اور بسط اور عیسیٰ اور زکوٰب اور بوس (اور افعان) اور  
سلیمان اور داد و دوز بزرگی صرف ۔

(ز) وحی ملائیت (حدیث)

(2) سیرہ نبی (سورة النساء) اسلامی آئین کا ۔

(3) فرزان کہنا غازی لیڑی عفو سکن طرفی خالی نہیں ۔ اور وہ احادیث میں ہے  
ہر فرزان کہنا ہے کہ زکوٰہ دو سکنیں اس طرفی عاری نہیں بنانا اور وہ احادیث  
میں ہے ۔ جسے احادیث میں بھایا گیا ہے کہ زکوٰہ کہ دینی ہے ۔  
ہر کوئی کہی دینی سے ۔

\* گندم کی 6 حلاۃ بعد ۔

\* جسے فرزان کہتا ہے کہ قوری کرنے والے کی پانچوکاٹ دو ۔ سکنیں دیں  
پہاڑیا کیا کہ جسے کامنے ۔ نواس کی تفصیل احادیث میں ۔  
\* حدیث اسلامی آئین کا مشتمل ماذن :

(سورة النساء) (آیت ۵۹)

سورة اخبارت کی آیت : (آیت ۱)

سورة القمر (آیت 36)

سورة النساء (آیت 65)

سورة امانتہ (آیت ۳۳)

(جس کے نو داریت ۔ (جو شکست کھاتا ہے)  
بیرون ہے جاندہ صرم ہے ۔ جو ذی ناب ہے ۔ اور اس وہ دیر نہ کو  
پنج سے بخار کرتا ہے ۔

حمرہ اور حربت مژاں کی شروع ہم بڑے بزرگ مژاں کی سمجھنا ناممکن  
 سوراخ اور حرباں (21: 23)

سولہویں عمران (164 آیت)

علیٰ ممتاز

(1) مژاں میں غاز پر معنماً حاصل ہوتے۔ اب سوال یعنی اور ان کو عزہ کا باقی با  
دکھنے، اور سچیرہ ماحظہ ہوتے۔ اب سوال ہوتے کہ ان کی نئی شبہ  
(2) مژاں میں زکوٰۃ و مصوٰل کرنے کا حاصل ہوتے۔ لیکن حوالہ ہوتے کہ اس کی  
دیگر میں زکوٰۃ و مصوٰل یعنی جس مصوٰل کی حالت کی مصائب دی جائی  
رہے زکوٰۃ کی اس سے جو میں یعنی جو (2) کوئی جیز کی یعنی یعنی کام جو اس بروز کی میں  
(3) زکوٰۃ کی دینی یعنی (3) زکوٰۃ کی بندی ہے۔  
جانشی ۷۸۵ کو (۱) اور (۲) اور (۳) کو ایک جزو اور ایک کو ایک جزو

(3) مژاں میں جیو ری ہر یا کوئی معاشرت کی مژا کا ذکر ہوتے۔ (۱) عائد (۴: ۳۸)

و المراجع معاشر سونے پر اس سرنا بیو ما جو اس میں بارہ  
کہنے ہاتے

و معاشر میں ہی ہوتے۔ تین مژاں میں نہیں ہوتے۔ \* جیو ری والی جیز  
صفوظ یعنی جو کہ دُرگہ مژا کی جائے تو جیو ری کہتے۔

مژاں پر بھی نہیں بدلائے۔ دلائل یا اپنے کہتے ہیں اپنے کہتے ہیں۔ اس کی بھی  
معناحدہ حربت میں ہے۔

حربت کے بُغْرِ مژاں میں معنوی تحریف مملک سوچا جیسے ہے:  
ڈاکٹر احمد بڑی فویضورت ایذاز سے اس نکل کر واخی  
کیا ہے۔

مغرب اور اسلام کی تہذیب کی ایک ہی وقت میں آنحضرت پر کیا یا  
سلسلے اب ہو لوگ صفری تہذیب سے مر عرب ہے۔ اسی دورانے اس کا حاصل  
ہے نکال کر جی سنت نبوی کا انتفاع مسلمانوں کے لئے کافی ہے۔ اس مختصر  
فتاویٰ کے بعد مژاں میں معنوی تحریف اکرنا بالفہ عملی ہے جو وہی ہے۔ اسلام  
حربت اور سنت و حادثت کی طہارت ہے۔ اس میں اسلام کی عمارت کو درجی ہے  
اور کمی عمارت کا ذہنا نہیں ہے۔ اس میں اسلام کی عمارت کو درجی ہے  
وہ عمارت استطاعہ کیم جو جس کا عز حاصل و ندا۔

آپ بپرسوئی تھے شک وہ تو ہو آپ کو گفرول سے باہرست یکارٹ  
 ان میں سے اکثر عقل نہیں رکھتے۔ ملکہ دوگخانہ بروش میں تو گھنے۔ لیکن  
 فیصلہ = ملکہ دوگخانہ بروش میں تو گھنے۔ جب آپ  
 صاحبہ جانتے ہیں۔ کہ آپ کو گھنے کی معروف زندگی گزرا رہتے ہیں۔  
 گفرول نہیں۔ تو آپ کو جدگ نہیں کرتے ہیں لیکن دوسرے تو گ آپ کو  
 باہر سے دیکارنا شروع کر دیتے ہیں۔ اس وجہ سے آپ ناصل ہیں۔  
 (آپ کی) اور اگر بت شک وہ صرکھ رہئے تو آپ باہر کے جوان پکڑ  
 پھر ہوتا اور اللہ مجنتہ والا افسوس میتے۔  
 مہاش آپ میں کسی بڑے سے بارہ مرنے سکھا پا گیا۔  
 تو آپ تین دو روزے بیرون چھڑا کر رہتے تھے کہاں میں۔ تھا بت نہ فرمایا کہ  
 ایسا نام بنایا کرو۔ میں تھے کہا پڑے جلدیتے۔ لیکن

### آداب زندگی

(مولانا یوسف اصلاحی) ۵:۰۰  
 (آپ کی عمر ۶) آپ ایمان والوں جب کوئی فاسوں یکارٹے یا س کو  
 خوب کر آئے تو اس کی تحقیق کر لے رہا تھا نہ یو کہ علیم شرمندہ یونایٹڈ  
 نیشنز میں معمول آیا تو زکوٰۃ نہیں دیا۔ اور ویسی بیان کرنا  
 آپ نے ولد بن عقبہ بن ابی معبد کو فیصلہ بنی اسحاق کے پا ار  
 ن کو کہ وصول مکر نے کیسے پہجا۔ جوان کو کیا نہ بنایا کہ ویاں آپ کو قتل کرنا  
 چاہیے دیں جو وہ جان لگتے ہیں نہیں۔ اور ویسی بیان کرنا میں ویاں کیا جاؤ  
 رہیں نے زکوٰۃ نہیں دی۔

حوارت بن ابی حیان پر اس فیصلہ کا سرداز ہوا۔  
 تو اس کے وفرمی ہی تو یہم تو زکوٰۃ دینا چاہیے تھے۔ یہلک آپ کا کوئی وفرمی نہیں  
 ہے اس وجہ سے آپ نہیں ناصل سیکھی جھی۔

: فاسوں → جسے لیں اعتماد نہ ہو

اصولی پرست، شرعی قابل، ومن مردانہ کاریم گانلے۔

حدود پر اطلاقی = یہ اس آپ کو ہیں جو ایک دوسرے میان لعلات  
 نے نجی زندگی = اس آپ کو ہیں جو ایک دوسرے کے درمیان نظریات میں لاگئے ہیں۔ اُسی کے اس آپ  
 کو ایک دوسرے میں لاگئے ہیں جو بہت سے جو سرور میں سے بیجا سکنے پسے

## CID of Policy of state

جس کی کوئی شخص کے خلاف فکار و ادھار کرنے کے لئے دلیل کی کسی ایسے شخص کے کہنے پر نہ کی جائے جس مکالمہ دراجہ نزدیک اور باتیں شفعت کے خلاف پوری قوانین نہ کی جائے۔

Criteria of acceptance and rejection of Evidence:

### Health:

کی حدیث کو مقبول اور روازگرنے کے لائق بخواستہ ہے۔

(1) صفاتی - حدیث کو پارکر سایت۔ پاکھوکے محفوظ کر دیا جائے۔

(2) متصفح - حدیث کو پارکر سایت۔ متصفح کے ملی ہو۔

(3) متصفح (پورے) ہو۔ کے معاملہ میں نامقید گھومنا ممکن ہے۔

Law of witness \* (Law of witness)

عواليٰ معاملات کے قاضی کی گواہی قابل اعتماد

ہے۔

## Media Policy of Islam

Policy of Media from the point of view of Islam

وہ انتہا یا ہے۔

### BdE of merit and demerit:

امم کوئی شخص کی عبور کرنے میں مدد و رہنمائی کیا جائے۔ تو اسے جیسا کہ سکون اس کے علاوہ کہنے۔ اسلامیوں کو رسلیش کا طریقہ

(1) کوئی شخص نہ ترقی کو نہیں کیے ہے۔

(2) اس کی کوئی سماں کی نہیں ہے۔

(3) اس کی صیانت فتنہ کی نہیں ہے۔

آئندہ بزرگ (7) عین دنیا لینا چاہیے کہ تم صور (رسول) رسول مودودی

کے افکار وہ ہیں کہ سازنے معاملات میں عذاری بارہ اصل (رسول) مودودی

کے عملاء کا خدا یو جا وہیں

بڑی بڑی کمزوری کی وہیں سے ناکل ہوئی

لارڈ 75 کے ملٹری سب معاہدہ شہر برلن کے لئے انجول نے بیٹھ کی باتیں کی  
جی اس لئے شکست ہوئی۔  
کوئی بھی فرم میں جب